یوحنا
باب 15

سبق 15

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع انگور کا حقیقی درخت

دنیا کی نفرت

یسوع انگور کا حقیقی درخت

مقصد نمبر۱ اس بات کے معنی کی وضاحت کرنا کہ یسوع انگور کا حقیقی درخت ہیں اور ایماندار ڈالیاں۔

یوحنا ۱۵:۱۔۷ پڑھیں۔

یسوع اپنا موازنہ انگور کے درخت اور اپنے پیروکاروں کا ڈالیوں سے کرتے ہیں۔ انکی زندگی ہمارے اندر روح کا پھل پیدا کرتی ہے۔ یہ وہ پھل ہے جو خدا یعنی باغبان ہمارے اندر ڈھونڈتا ہے۔

''مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی ۔ اطمینان ۔ تحمل۔ مہربانی ۔ نیکی ۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے''۔ (گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳)

باغبان کو اکثر انگور کے درخت کی کانٹ چھانٹ کرنی پڑتی ہے۔ ایسی ڈالیاں پیدا کرنے کے لئے جن میں انگور لگیں باغبان پرانی ڈالیوں کی کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔
یسوع نے فرمایا کہ شاگرد انکے کلام کے وسیلہ سے پاک ہیں۔ خدا بائبل مقدس

کو اپنی کاٹنے والی چھری کے طور پر استعمال کرتا ہے جس سے خودغرضی، غرور اور بدمزاجی جیسی چیزوں کو کاٹتا ہے۔ جب ہم بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں، اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی زندگیوں کے نمونے کے طور پر اسے قبول کرتے ہیں تو روح القدس ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم پھل نہ لانے والی جھاڑیوں کو کاٹ سکیں۔ تب المسیح کی بھرپور زندگی تنے میں بہتے ہوئے مادے کی مانند تیزی سے روحانی نشوونما کا باعث بنتی ہے اور روح کا پھل پیدا کرتی ہے۔

اس باب میں لفظ "قائم" رہنے کو کئی مرتبہ دہرایا گیا ہے : آیات ۴، ۵، ۶، ۷، ۹ اور ۱۰ میں۔ یہ انتہائی اہم ہے۔ اگر کوئی ڈالی انگور کے درخت میں نہ رہے تو وہ مر جائے گی کیونکہ اسکی زندگی تنے میں ہے۔ اسی طرح ہماری روحانی زندگی کا انحصار یسوع المسیح کے ساتھ پیوستہ رہنے پر ہے۔ جب تک ہم ان میں قائم رہیں گے ہم زندہ رہیں گے۔ لیکن اگر ہم کسی چیز کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہمیں یسوع سے پھیر دے اور گناہ کی جانب واپس لے جائے تو ہم میں زندگی باقی نہیں رہے گی۔

"میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے"۔
(یوحنا ۱۵:۵)

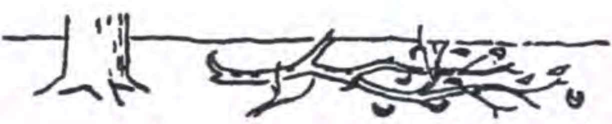

اس باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایمانداروں اور یسوع میں محبت کا تعلق ہے۔ ۱۳ سے ۱۷ ابواب میں ۳۰ مرتبہ لفظ محبت استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے یسوع بتاتے ہیں کہ باپ ان سے کس طرح محبت رکھتا ہے۔ پھر یہ کہ یسوع کس طرح اپنے شاگردوں سے محبت

رکھتے ہیں۔شاگردوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ انکی محبت میں قائم رہیں۔

جب ہم یسوع میں قائم رہتے ہیں تو وہ ہماری مدد کرتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھ سکیں۔بعض اوقات ہم کہتے ہیں کہ اگر وہ شخص بہتر ہوتا تو ہم اس سے محبت رکھتے۔لیکن یسوع نے ہم سے اسلئے محبت نہیں کی کہ ہم محبت کے قابل تھے۔انہوں نے اس وقت ہم سے محبت کی اور ہمارے لئے اپنی جان دی جب ہم گنہگار تھے۔انہوں نے ہمیں چنا اور انہوں نے دنیا کو دکھایا کہ انکی زندگی اور محبت ہم میں ہے۔آیت ۱۶ پڑھیں۔

مشق

1 گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳ اور یوحنا ۱۵:۵ پڑھیں۔

2 یسوع نے اپنے آپ کو اور اپنے شاگردوں کو کس سے تشبیہ دی؟

الف: کھیت اور اسکے پھل سے۔

ب: انگور کے درخت اور اسکی ڈالیوں سے۔

ج: مالک اور اسکے غلاموں سے۔

3 یسوع کا پیغام کیا کرتا ہے؟

الف: جب ہم اسے قبول کرتے اور اسکی فرمانبرداری کرتے ہیں یہ ہمیں پاک کرتا ہے۔

ب: اگر ہم اسے پڑھتے ہیں تو ہماری زندگیاں خود بخود پاک ہو جاتی ہیں۔

ج: یہ کچھ نہیں کرتا۔

4 ہم یسوع کے بغیر کیا کر سکتے ہیں؟

الف: ان سے بھی بڑے کام۔

ب: بہت سا پھل لا سکتے ہیں۔

ج: کچھ نہیں کر سکتے۔

5 ایمانداروں اور یسوع کے درمیان تعلق کی بنیاد کیا ہے؟

الف: محبت۔

ب: کلیسیائی رکنیت۔

ج: نیک کام۔

دنیا کی نفرت

مقصد نمبر۲ ایذا رسانی کی وجہ کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۱۵:۱۸۔۲۷اور یوحنا۱۶:۱۔۴ پڑھیں

یسوع اس ایذا رسانی اور غلط فہمی کے متعلق بتاتے ہیں جو انہیں دنیا میں برداشت کرنی ہوگی۔ وہ گیارہ شاگرد جن سے یسوع نے یہ کلام کیا ان میں سے دس انجیل کی منادی کی خاطر شہید کئے جانے تھے۔ صرف یوحنا وہ تھا جسے فطری موت آنی تھی۔

جو لوگ یسوع کی پیروی کرتے ہیں دنیا ان سے نفرت کیوں کرتی ہے؟ اسکی وجہ وہی ہے جو یسوع سے نفرت کرنے کی وجہ ہے۔ سچے مسیحی کی نیک زندگی اردگرد رہنے والوں کی گنہگاری کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے گنہگار اپنے آپ کو مجرم محسوس کرتے ہیں۔ اس طرح وہ مسیحی کو ناپسند کرتے ہیں اور وہ انکے خلاف ہر ممکنہ کام کرتے ہیں۔

پھر خدا کا دشمن ابلیس مسیحیوں کے خلاف لڑتا ہے۔ وہ لوگوں کو ابھارتا ہے کہ وہ مسیحیوں کا تمسخر اڑائیں اور ان سے بُرا سلوک کریں۔ پس اگر لوگ آپ کا تمسخر اڑائیں یا

المسیح کا ہونے کے سبب آپ کو ایذا پہنچائیں تو حیران نہ ہوں۔

مسیحیوں کو انکے خاندانوں میں پیٹا گیا ہے۔ بعض کو قید خانوں میں ڈالا گیا ہے۔ بعض کو اسلئے قتل کر دیا گیا ہے کہ انہوں نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا تھا۔

یسوع نے کہا کہ انکے شاگرد اُن سے بہتر نہیں ہیں۔ دنیا نے یسوع کو ایذا پہنچائی اور یہ انکے پیروکاروں کو بھی ایذا پہنچائے گی۔

یسوع نے دوبارہ مددگار یعنی روح القدس کا وعدہ کیا۔ روح القدس یسوع کے بارے میں مزید بتائے گا اور شاگردوں کی مدد کریگا کہ وہ یسوع کے بارے میں بتاسکیں۔

مشق

6 جو لوگ ایذا رسانی اٹھا رہے ہیں انکے لئے دعا کریں۔

7 یسوع نے دوبارہ مددگار کا کیا وعدہ کیا؟

الف: یسوع نے ایسے دوستوں کا وعدہ کیا جو انکی مدد کریں گے۔

ب: انہوں نے کسانوں کا وعدہ کیا جو انہیں انگور کا پھل دیں گے۔

ج: انہوں نے روح القدس کا وعدہ کیا۔

سوالات کے جوابات

2 ب: انگور کے درخت اور اسکی ڈالیوں سے۔

5 الف: محبت۔

3 الف: جب ہم اسے قبول کرتے اور اسکی فرمانبرداری کرتے ہیں یہ ہمیں پاک کرتا ہے۔

7 ج: انہوں نے روح القدس کا وعدہ کیا۔

4 ج: کچھ نہیں کر سکتے۔